بچے کا نام "ذوالنورین" رکھنا

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2931

تاریخ اجراء: 01 صفر المظفر 1446ھ / 07 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ذوالنورین نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"ذو" کا مطلب ہے والا: اور "نُورَین" یہ "نور" کی تثنیہ ہے اور "نور" کا معنی ہے روشنی، تو اس اعتبار سے "**ذوالنورین**" کا مطلب بنے گا "دو نوروں (دو روشنیوں) والا۔" اور "**ذوالنورین**" یہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا لقب ہے، اسے بطور نام رکھنا جائز ہے۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بیٹے کا نام اولاً محمد رکھ لیا جائے کہ کیونکہ حدیث پاک میں "**محمد**" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کی نسبت سے عثمان رکھ لیا جائے۔

نور کے معنی کے متعلق القاموس المحیط میں ہے "النور، بالضم: الضوء۔۔۔وذوالنورین: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ" ترجمہ: نور کا معنی ہے روشنی اور ذوالنورین سے مراد حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔

(القاموس المحیط، جلد 01، ص 488، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

المنجد میں ہے "النور: روشنی۔" (المنجد، ص 947، خزینہ علم وادب، لاہور)

"**ذوالنورین**" حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا لقب ہے، جیسا کہ تاج العروس میں ہے "ذو النورین لقب أمیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ" ترجمہ: ذوالنورین یہ امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ (تاج العروس، ج 14، ص 302، دار الھدایۃ)

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" میں حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے لقب کے متعلق مذکور ہے "ذُوالنورین: دو نوروں والا۔" (نام رکھنے کے احکام، ص 167، مکتبۃ المدینہ)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے " قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن " ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخيار كم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net